5 محرم الحرام شریف 1442ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت (قسط: 10)

چہرے کو خوبصورت بنانے کا عمل 01

اذان دینے والی مرغی کا گوشت اور انڈے کھانا کیسا؟ 12

فوت شدہ والدین کو کیسے راضی کیا جائے؟ 25

کسی کو اپنا Autograph (یعنی دستخط) دینا کیسا؟ 26

ملفوظات:

شیخ طریقت، امیر اہل سنت، بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوت اسلامی)

(شعبہ فیضان مدنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ملفوظاتِ اَمیرِ اَہلسُنَّت (قسط:10)[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۲۸ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے
اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

رَسُولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دَس رَحمتیں نازِل فرماتا ہے، دَس گناہ مِٹاتا ہے اور دَس دَرَجات بلند فرماتا ہے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

چہرے کو خوبصورت بنانے کا عمل

سُوال: چہرے کو خوبصورت بنانے کے لیے کوئی عمل یا وظیفہ بتا دیجیے۔

جواب: تہجد کی نماز صحیح طریقے سے ادا کی جائے تو اس سے چہرے پر نُور آتا ہے، مگر نمازِ تہجد اِس نیت سے نہ پڑھی جائے کہ چہرہ نورانی ہو جائے بلکہ اللہ پاک کی

مدینہ

1 ...... یہ رِسالہ ۵ مُحَرَّمُ الْحَرَام ۱۴۴۰ھ بمطابق 15 ستمبر 2018ء کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے ''فیضانِ مَدَنی مذاکرہ'' نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ...... نسائی، کتاب السھو، باب الفضل فی الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ص ۲۲۲، حدیث: ۱۲۹۴ دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

رضا پانے اور ثواب کمانے کی نیت سے پڑھی جائے، ضِمناً چہرے پر نورانیت بھی اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آ ہی جائے گی۔ نورانیت سے بڑھ کر اور کیا خوبصورتی ہو سکتی ہے! سفید رنگ تو انگریزوں کے بھی ہوتے ہیں مگر ان میں نورانیت نہیں ہوتی اور بعض تو ایسے ہوتے ہیں کہ انہیں دیکھنے کو دِل نہیں کرتا۔ نورانیت ان لوگوں کے چہروں پر ہوتی ہے جو حُضورِ پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نُور مانتے ہیں۔ یہ حقیقت ہے، دُنیا دیکھی بھالی ہے، عُلَمائے اہلسنّت و مَشائخِ اہلسنّت اور جو بھی باریش اور باعمل سُنّی مسلمان ہوتے ہیں ان کے چہرے نِکھرے نِکھرے اور نور نور نظر آتے ہیں کیونکہ ہمارا چھوٹا ہو یا بڑا ہر ایک کی زبان پر یہی ہوتا ہے:

نُور والا آیا ہے ہاں نُور لے کر آیا ہے
سارے عالَم میں یہ دیکھو نُور کیسا چھایا ہے (وَسائلِ بخشش)

نمازِ تہجد ادا کرنے کا وقت

سُوال: کیا نمازِ تہجد ادا کرنے کا وقت رات بارہ بجے ہے؟

جواب: عشا کی نماز پڑھ کر اگر کوئی ایک مِنَٹ کے لیے بھی سو گیا تو وہ تہجد کی نماز ادا کر سکتا ہے۔ مثلاً سوا آٹھ (8:15) بجے عشا کی نماز کا وقت ہے، کوئی شخص نماز پڑھ کر سو گیا پونے نو (8:45) بجے اس کی آنکھ کھل گئی تو وہ تہجد ادا کر سکتا ہے۔ اگر کوئی ساری رات جاگتا رہا تو وہ تہجد کی نماز ادا نہیں کر سکتا کیونکہ نمازِ تہجد کے لیے

www.dawateislami.net

عشا کی نماز کے بعد سونا شرط ہے چاہے ایک مِنٹ کے لیے سوئے اگرچہ بیٹھے بیٹھے آنکھ لگ جائے۔

اچھے اَخلاق اپنانے اور ان پر اِسْتِقامَت پانے کا طریقہ

سُوال: اچھے اَخلاق اپنانے اور ان پر اِسْتِقامَت پانے کا طریقہ بیان فرما دیجیے۔

جواب: عام طور پر اچھے اَخلاق والا اُسے کہا جاتا ہے جو مسکرا کر خوب گرم جوشی سے مُلاقات کرے۔ مسکرا کر گرم جوشی سے مُلاقات کرنا بھی اگرچہ اَخلاق کا حصہ ہے لیکن اس میں حُسنِ مُعاشرت، دوسروں کو نفع پہنچانا اور نقصان سے بچانا وغیرہ چیزیں بھی داخل ہیں۔ کئی ایسے لوگ ہوتے ہیں جو مسکرا کر گرم جوشی سے مِل رہے ہوتے ہیں اور ساتھ ہی دوسروں کو نقصان بھی پہنچا رہے ہوتے ہیں۔ اگر کوئی بات ان کے مِزاج کے خلاف ہو جائے تو وہ غصے میں آپے سے باہر ہو جاتے ہیں مثلاً کسی نے آپ کے ساتھ مسکرا کر گرم جوشی سے ملاقات کی اور پھر بڑی محبت کے ساتھ بَریانی کی پلیٹ لا کر آپ کو پیش کی، اس دَوران آپ نے کوئی بات اس کے مِزاج کے خلاف کر دی تو اس نے وہی پلیٹ آپ کے مُنہ پر مار دی تو اسے حُسنِ اَخلاق نہیں بلکہ بَدْ اَخلاقی کہیں گے۔

اچھے اَخلاق اور خوب مسکرا مسکرا کر تو بعض تاجِر حضرات بھی ملتے ہیں اور چائے بوتل کے ذَریعے گاہک کی خوب آؤ بھگت بھی کرتے ہیں، مگر سودا نہ ہونے یا ان کے مِزاج کے خلاف بھاؤ لگا دینے سے غصے میں آجاتے ہیں تو ایسے

www.dawateislami.net

تاجِر بھی بااَخلاق نہیں بلکہ مَفاد پَرست ہوتے ہیں۔ان کا یہ اَخلاق اللہ پاک کی رضا کے لیے نہیں بلکہ گاہک کو پھنسانے کے لیے ہوتا ہے۔اچھے اَخلاق اور مسکرا کر ملنے کا ثواب اسی صورت میں ملے گا جب یہ کام اللہ پاک کی رضا کے لیے کیے جائیں،ان میں اپنا کوئی ذاتی مَفاد مثلاً میری چیز فروخت ہو جائے، لوگ مجھے مِلنسار یا بااَخلاق کہیں اور میری ذات سے مُتأثر ہو جائیں وغیرہ وغیرہ کچھ نہ ہو۔

اچھے اَخلاق اپنانے اور ان پر اِسْتِقامت پانے کے لیے حُسنِ اَخلاق کے فَضائل اور بَدْ اَخلاقی کے نُقصانات پر مشتمل کُتُب مثلاً حُجَّةُ الْاِسْلَام حضرتِ سَیِّدُنا امام محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی کی کتاب ”اِحیاءُ العلوم“ کی دوسری جلد اور امام طبرانی کی کتاب ” مَکَارِمُ الْاَخْلَاق “ترجمہ بنام ”حُسْنِ اَخلاق“ کا مُطالعہ کیجیے۔ اِسی طرح بَدْ اخلاقی سے خود کو بچانے، اچھے اَخلاق اپنانے اور ان پر اِسْتِقامت پانے کا ایک بہترین ذَریعہ نیک بندوں کے اَخلاق وعادات پر مشتمل حکایات وواقعات کا مُطالعہ کرنا بھی ہے۔ اس کے لیے خلیفۂ اعلیٰ حضرت،فَقیہِ اعظم حضرتِ علّامہ ابو یوسف محمد شریف کوٹلوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی کی کتاب ”اَخْلَاقُ الصَّالِحِیْن“ کا مُطالعہ کیجیے۔اس کتاب میں بزرگانِ دِین رَحِمَهُمُ اللهُ الْمُبِیْن کے اَخلاق،اِرشادات اور تَصَوُّف کے بہت پیارے پیارے مَدَنی پھول موجود ہیں۔[1] اللہ پاک ہمارے

مدینہ

[1]...... یہ تینوں کُتُب (اِحیاء العلوم[۵ جلدیں]، حُسنِ اَخلاق اور اَخلاقُ الصَّالحین) دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ سے ہدیۃً حاصل کی جاسکتی ہیں۔ (شعبہ فیضانِ مَدنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

اَخلاق وکِردار کو بہتر بنا کر ہمیں متقی و پرہیز گار بنائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

ہو اَخلاق اچھا ہو کِردار ستھرا

مجھے متقی تو بنا یاالٰہی (وسائلِ بخشش)

حُسنِ اَخلاق سے متعلق اَحادیثِ مُبارَکہ

سُوال: حُسنِ اَخلاق سے متعلق چند اَحادیثِ مُبارَکہ بھی بیان فرما دیجیے۔

جواب: حُسنِ اَخلاق سے متعلق تین اَحادیثِ مُبارَکہ مُلاحظہ کیجیے: (1) نبیِّ اَکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: بے شک بندہ حُسنِ اَخلاق کے ذَریعے دِن میں روزہ رکھنے اور رات میں قِیام (یعنی عبادت) کرنے والوں کے دَرَجے کو پالیتا ہے۔(1)

(2) نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: بندہ حُسنِ اَخلاق کی وجہ سے تہجد گزار اور سخت گرمی میں روزے کے سبب پیاسا رہنے والے کے دَرَجے کو پالیتا ہے۔(2)

(3) رَسولِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: میزانِ عمل (یعنی ترازو) میں حُسنِ اَخلاق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں۔(3)

مدینہ

1 ...... ابوداود، کتاب الادب، باب فی حسن الخلق، ۴/۳۳۲، حدیث: ۴۷۹۸ دار احیاء التراث العربی بیروت

2 ...... الاستذکار للقرطبی، باب ماجاء فی حسن الخلق، ۸/۲۷۹، حدیث: ۱۶۷۲ دار الکتب العلمیۃ بیروت

3 ...... ابوداود، کتاب الادب، باب فی حسن الخلق، ۴/۳۳۲، حدیث: ۴۷۹۹

www.dawateislami.net

کئی اَحکامِ شَرع کی بُنیاد چاند دیکھنے پر ہے

سُوال: جس طرح نماز کے اوقات میں سائنس ہماری مدد کرتی ہے اور ہم کہیں بھی ہوں وہاں کے نماز کے اوقات جان سکتے ہیں، کیا اِسی طرح ہم سائنس کی مدد سے پورے سال کے چاند کا حِساب بھی لگا سکتے ہیں؟

جواب: نماز کے اوقات جان لینے کو سائنس دانوں کے کھاتے میں نہ ڈالا جائے، اس کا تعلق عِلمِ توقیت سے ہے، جس پر بڑے بڑے عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام نے کام کیا ہے، لہٰذا نماز کے اوقات کی ترکیب سائنس سے نہیں بلکہ عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کی راہ نُمائی سے ہو گی۔ عِلمِ توقیت ایک عِلم ہے جو مفتی کے لیے ضَروری عُلُوم میں سے ہے۔ رہی بات چاند کا حِساب لگانے کی تو اِس کا تعلق نہ تو سائنسی تحقیق سے ہے اور نہ ہی عِلمِ توقیت سے کہ پورے سال کا ایک ساتھ ہی حِساب کر دیا جائے بلکہ اس کا تعلق رُویتِ ہِلال (یعنی چاند دیکھنے) سے ہے۔ بہت سے اَحکامِ شَرع کی بُنیاد چاند دیکھنے پر ہے مثلاً رَمضانُ الْمُبارک کے روزے، مَناسِکِ حج، عیدُ الْفِطر اور عیدُ الْاَضْحٰی وغیرہ کا حِساب چاند دیکھ کر ہی کیا جاتا ہے۔ بعض توقیت دان اس معاملے میں پیشن گوئی کرتے ہیں کہ فُلاں تاریخ کو چاند ہو گا تو ان کی اس پیشن گوئی کا اِعتبار نہیں بلکہ چاند نظر آنے کا اِعتبار ہے، جب شرعی ثبوت سے چاند کا نظر آنا ثابت ہوتا تو مہینا شروع ہونا مانا جائے گا۔

www.dawateislami.net

ماہِ مُحَرَّمُ الْحَرَام میں نِکاح کرنا کیسا؟

سُوال: کیا ماہِ مُحَرَّمُ الْحَرَام میں نِکاح کر سکتے ہیں؟

جواب: ماہِ مُحَرَّمُ الْحَرَام میں نِکاح کر سکتے ہیں۔ اَلبتہ لوگ باتیں بنائیں گے اور خاندان میں نفرت کی فَضا پیدا ہو گی، اس فتنہ و فساد سے بچنے کی نیت سے اگر کوئی ان دِنوں میں شادی بیاہ نہیں کرتا تو اچھی بات ہے۔ شادی سارا سال کر سکتے ہیں کوئی مہینا یا دِن ایسا نہیں کہ جس میں شادی کرنا شَرعی طور پر منع ہو لیکن بعض صورتیں مُسْتَثْنٰی ہوتی ہیں مثلاً جو عورت طلاق یا شوہر کی موت کی عِدَّت گزار رہی ہے وہ نکاح نہیں کر سکتی بلکہ اُسے نکاح کا پیغام دینا بھی حرام ہے۔ اِن مخصوص صورتوں کے علاوہ پورا سال چاہے مُحَرَّمُ الْحَرَام کا مہینا ہو یا صَفَرُ الْمُظَفَّر کا نکاح کر سکتے ہیں۔(1)

بعض لوگ صَفَرُ الْمُظَفَّر کی مخصوص تاریخوں میں نکاح نہیں کرتے اور مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں مَنحوس سمجھتے ہیں، یہ دَورِ جاہلیت کے پُرانے تَوَہُّمات ہیں جو اَب تک چلے آ رہے ہیں۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صَفَرُ الْمُظَفَّر کے بارے میں ان وہمی خیالات کو باطِل قرار دیتے

---

(1) اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن کی بارگاہ میں عرض کی گئ: کیا مُحرَّم و صفر میں نکاح کرنا منع ہے؟ تو آپ رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے جواباً اِرشاد فرمایا: نکاح کسی مہینہ میں منع نہیں، یہ غَلَط مشہور ہے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۹۵ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی)

www.dawateislami.net

ہوئے فرمایا: لَا صَفَرَ یعنی صفر کچھ نہیں۔[1]

کنیت حاصِل کرنے کا طریقہ

سُوال: آپ سے کنیت حاصِل کرنی ہو تو اس کا کیا طریقہ ہے؟

جواب: کنیت حاصِل کرنے کے لیے سُنَّتوں کی تَربیت کے لیے عاشقانِ رسول کے ہمراہ 12 ماہ کے مَدَنی قافلے میں سفر کرنا ضَروری ہے۔

تعویذ پہن کر بَیْتُ الْخَلا جانا کیسا؟

سُوال: کیا تعویذ پہن کر بَیْتُ الْخَلا میں جا سکتے ہیں؟ نیز کسی دَھات کی ڈبیہ میں تعویذ پہننا کیسا ہے؟

جواب: اگر تعویذ پلاسٹک کوٹنگ کیا ہوا یا کپڑے میں سِلا ہوا ہے جس کی وجہ سے لِکھائی نظر نہیں آ رہی تو اسے پہن کر بَیْتُ الْخَلا جانے میں حَرَج نہیں البتہ ایسا تعویذ بھی اگر باہر رکھ کر ہی بَیْتُ الْخَلا جائیں تو زیادہ بہتر ہے۔ اگر تعویذ ایسا ہو کہ اس کی لِکھائی سامنے نظر آ رہی ہو تو اسے پہن کر بَیْتُ الْخَلا میں نہیں جا سکتے۔ ہاں! اگر اسے جیب میں رکھ کر چھپا لیا تو اب ساتھ لے جانے میں مُضایقہ تو نہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ باہر رکھ کر جائیں۔[2]

رہی بات دَھات کی ڈبیہ میں تعویذ پہننے کی تو مَردوں کو اس کی بالکل اِجازت

مدینہ

1 ...... بخاری، کتاب الطب، باب الجذام، ۴/ ۲۴، حدیث: ۵۷۰۷ دار الکتب العلمیة بیروت

2 ...... درمختار، کتاب الطھارة، ارکان الوضوء اربعة، ۱/ ۳۵۵ ماخوذاً دار المعرفة بیروت

www.dawateislami.net

نہیں۔ یوں ہی سونے چاندی یا کسی بھی دَھات کی زنجیر میں تعویذ لٹکانا بھی مَردوں کے لیے جائز نہیں۔ عورتوں کو زنجیر میں تعویذ لٹکانا یا پھر کسی دَھات کی ڈبیہ میں تعویذ پہننا جائز ہے لیکن اگر ایسا لاکٹ پہنا جس پر ”اللہ“ یا دِیگر مُقَدَّس کلمات لکھے ہوئے نظر آ رہے ہوں تو اسے جیب میں ڈال کر اور بہتر یہ ہے کہ اسے باہر رکھ کر بَیْتُ الْخلا جایا جائے۔[1]

غیر مِعْیاری(Low Quality)اَشیا بیچنا کیسا؟

سُوال: کیا غیر مِعیاری(Low Quality)اَشیا بیچنا جائز ہے؟

جواب: اگر چیز کا نَقص یا غیر مِعیاری ہونا گاہک کو بتا کر بیچا تو اس میں کوئی حَرَج نہیں۔ اور اگر نَقص نہ بتایا یا غیر مِعیاری چیز کو اعلیٰ کوالٹی(High Quality) کہہ کر فروخت کیا تو اب یہ ناجائز اور دھوکا ہے۔ بعض دکاندار اپنے مال کو اعلیٰ کوالٹی یا ایکسپورٹ کوالٹی کہہ کر بیچتے ہیں، اگر واقعی وہ مال ایسا ہی ہے جب تو حَرَج نہیں لیکن اگر وہ مال اس طرح کا نہیں تو اب جھوٹ اور دھوکا دینے کے سبب وہ گنہگار ہوں گے اور بعض صورتوں میں خریدار کو خیارِ عیب بھی حاصِل ہو گا۔ بہرحال چیز کا مِعیار اور اس میں پائے جانے والا نَقص گاہک پر واضح کر دیا جائے

---

1 ...... اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت کی بارگاہ میں عرض کی گئی: اگر جیب میں کوئی لکھا ہوا کاغذ ہو تو بیتُ الخلا جا سکتا ہے یا نہیں؟ تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے جواباً اِرشاد فرمایا: چُھپا ہوا ہے جا سکتا ہے اور اِحتیاط یہ ہے کہ علیٰحدہ کر دے۔ (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص۴۲۸)

تاکہ اسے دھوکا نہ ہو، اس کے باوجود گاہک اگر وہ چیز لے لیتا ہے تو اس میں کوئی حَرَج نہیں۔ البتہ اگر چیز میں ایسا نُقْص ہو جس کا بیچنا قانونی جُرم ہے تو اب قانون شِکنی سے بچنا ہوگا اس لیے کہ جو قانون شریعت سے نہ ٹکراتا ہو تو اس پر عمل کرنا ضَروری ہے۔

اگر کوئی قَعدۂ اولیٰ بھول جائے تو...؟

سُوال: اگر کوئی قَعدۂ اولیٰ بھول کر تیسری رَکعت کے لیے کھڑا ہو گیا اور نماز پوری کر کے سلام پھیر دیا، پھر اسے قَعدۂ اولیٰ کا یاد آیا تو اب کیا کرے؟

جواب: قَعدۂ اولیٰ چھوٹنے کے سبب سجدۂ سہو واجب ہو چکا تھا اور ”جس پر سجدۂ سہو واجب ہے اگر سہو ہونا یاد نہ تھا اور بہ نیت قطع سلام پھیر دیا تو ابھی نماز سے باہر نہ ہوا بشرطیکہ سجدۂ سہو کر لے لہٰذا جب تک کلام یا حَدَثِ عَمد (جان بوجھ کر وضو توڑنا) یا مسجد سے خُروج (نکلنا) یا اور کوئی فعل مُنافِیِ نماز نہ کیا ہو اسے حکم ہے کہ سجدہ کر لے۔“[1] نفل نماز میں بھی قَعدۂ اولیٰ چھوٹنے پر یہی حکم ہے ”اگرچہ نَفل میں ہر دو رَکعَت کے بعد قعدہ فرض ہے مگر تیسری یا پانچویں (عَلٰی ھٰذَا الْقِیاس یعنی اس پر قیاس کرتے ہوئے) رَکعت کا سجدہ کرنے کے بعد قَعدۂ اولیٰ فرض کے بجائے واجِب ہو گیا۔[2] لہٰذا اس کے چھوٹنے پر سجدۂ سہو کے ذریعے تَلافی ہو سکتی ہے۔

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۱/۷۱۷، حصہ:۴ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

2 ...... حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، کتاب الصلوۃ، باب سجود السھو، ص۴۶۲ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

یورین بیگ کے ساتھ نماز کا مسئلہ

سُوال: کسی مریض کو پیشاب کا بیگ (Urine bag) لگا ہوا ہو تو نماز کیسے پڑھے گا؟

جواب: اگر کسی مریض کو پیشاب کا بیگ (Urine bag) لگا ہوا ہے اور نماز کے اوقات میں اس کو نکالنا دُشواری کا سبب بن سکتا ہو تو وہ اسی کے ساتھ نماز پڑھ لے اس لیے کہ وہ اس صورت میں مَعْذُورِ شَرعی کے حکم میں آئے گا۔ اگر بیگ (Urine bag) نکالنے کے بعد بھی پیشاب ٹپکتا رہے تو بھی مَعْذُورِ شَرعی ہی ہو گا۔[1] مَعْذُورِ شَرعی کے تفصیلی اَحکام جاننے کے لیے "نماز کے اَحکام" یا "بہارِ شریعت" جلد اوّل حصّہ دُوُم کا مُطالعہ کیجیے۔

مدینہ

1 ...... صَدْرُ الشَّریعہ، بَدْرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: ہر وہ شخص جس کو کوئی ایسی بیماری ہے کہ ایک وقت پورا ایسا گزر گیا کہ وُضو کے ساتھ نمازِ فرض ادا نہ کر سکا وہ معذور ہے، اس کا بھی یہی حکم ہے کہ وقت میں وُضو کر لے اور آخر وقت تک جتنی نمازیں چاہے اس وُضو سے پڑھے، اس بیماری سے اس کا وُضو نہیں جاتا، جیسے قطرے کا مرض، یا دَست آنا، یا ہوا خارِج ہونا، یا دُکھتی آنکھ سے پانی گرنا، یا پھوڑے، یا ناصور سے ہر وقت رطوبت بہنا، یا کان، ناف، پِستان سے پانی نکلنا کہ یہ سب بیماریاں وُضو توڑنے والی ہیں، ان میں جب پورا ایک وقت ایسا گزر گیا کہ ہر چند کوشش کی مگر طہارت کے ساتھ نماز نہ پڑھ سکا تو عذر ثابت ہو گیا۔ جب عذر ثابت ہو گیا تو جب تک ہر وقت میں ایک ایک بار بھی وہ چیز پائی جائے معذور ہی رہے گا، فرض نماز کا وقت جانے سے معذور کا وُضو ٹوٹ جاتا ہے جیسے کسی نے عصر کے وقت وُضو کیا تھا تو آفتاب کے ڈوبتے ہی وُضو جاتا رہا اور اگر کسی نے آفتاب نکلنے کے بعد وُضو کیا تو جب تک ظہر کا وقت ختم نہ ہو وُضو نہ جائے گا کہ ابھی تک کسی فرض نماز کا وقت نہیں گیا۔

(بہارِ شریعت، ۱/ ۳۸۵-۳۸۶، حصہ: ۲ ملتقطاً)

www.dawateislami.net

اذان دینے والی مُرغی کا گوشت اور انڈے کھانا کیسا؟

سُوال: اگر مُرغی اذان دینے لگ جائے تو کیا اُس کے انڈے اور گوشت کھا سکتے ہیں؟

جواب: جو مُرغی اذان دیتی ہو تو اس کے انڈے اور گوشت کھانا بالکل جائز ہے۔ بعض لوگ ایسی مُرغی کو مَنحوس سمجھ کر ذَبح کر ڈالتے ہیں حالانکہ یہ بَدشگونی ہے اور بَدشگونی لینا شَرعاً جائز نہیں۔ عوام میں ایسی اور بھی بہت سی باتیں مشہور ہیں مثلاً ماہِ صفر یا کسی خاص تاریخ کو مَنحوس سمجھنا، بلی آڑے آنے یا آنکھ پھڑکنے کو کسی مصیبت کا پیش خیمہ بتانا وغیرہ وغیرہ تو یہ تمام باتیں بَدشگونی کے قَبیل سے ہیں جن سے بچنا ضَروری ہے۔ اس قسم کے توَہُّمات اور باطل خیالات کے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 127 صفحات پر مشتمل کتاب ”بدشگونی“ کا مطالعہ کیجئے۔

رَدی کے بورے میں قرآنِ پاک ہو تو...؟

سُوال: رَدی کا کام کرنے والوں کے پاس بسا اوقات بورے میں قرآنِ پاک بھی آجاتے ہیں تو وہ ان کا کیا کریں؟

جواب: جب کسی بورے میں قرآنِ کریم یا دِینی کُتُب کا ہونا معلوم ہو جائے تو اب ان کا اَدب کرنا ہو گا، اس بورے پر پاؤں یا کوئی اور چیز نہیں رکھ سکتے۔ البتہ اگر بورے میں ان مُقدَّس چیزوں کا ہونا معلوم ہی نہیں تھا اور پاؤں رکھ دیا تو گناہگار نہیں ہوں گے لیکن پتا چلنے کے بعد ان کا اَدب کرنا اور انہیں بے اَدبی

www.dawateislami.net

کے مقام سے بچانا ضَروری ہے۔

کسی کو جماہی لیتا دیکھ کر جماہی آنا

سُوال: کسی کو جَماہی لیتا دیکھ کر بسا اوقات دیکھنے والے کو بھی جَماہی آجاتی ہے، اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب: کسی کو جَماہی لیتا دیکھ کر دیکھنے والے کو جَماہی آنے کا میرا تجربہ نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ کبھی کسی کے ساتھ ایسا اتفاقاً ہوگیا ہو۔ البتہ یہ بات مُشاہدے کی ہے کہ کسی ایک کو پیاس لگے اور وہ پانی مانگے تو دوسروں کو بھی پیاس کا اِحساس ہونے لگتا ہے۔ یوں ہی مجمع میں سے کوئی ایک اُٹھ کر بَیْتُ الْخلا جائے تو ساتھ میں دو چار اور کو بھی پیشاب لگ جاتا ہے۔ اگر تَراویح کی نماز میں کوئی ایک کھانستا ہے تو ساتھ والوں کو بھی کھانسی آجاتی ہے اور نتیجۃً مسجد کھانسی کے شور سے گونج اُٹھتی ہے۔ تَراویح میں اس کھانسی کو نفسیاتی اثر کہیں یا پھر اِفْطار میں کباب، پکوڑے اور سموسے کھانے کا اثر بہر حال ایسا ہوتا ضَرور ہے۔

گِھن والی بیماری سے اَنبیا محفوظ ہوتے ہیں

سُوال: عوام میں یہ مشہور ہے کہ حضرتِ سیِّدُنا اَیُّوب عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے جسمِ مُبارَک میں بیماری کی وجہ سے کیڑے پڑ گئے تھے، کیا یہ دُرُست ہے؟

جواب: حضرتِ سیِّدُنا اَیُّوب عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے جسمِ مُبارَک میں کیڑے پڑنے والی بات بالکل غَلَط ہے۔ کسی کے بَدَن میں کیڑے پڑنا بہت گِھن کی بات

www.dawateislami.net

ہے اور اہلِ سُنَّت کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ پاک کے نبی ہر ایسی بیماری سے محفوظ ہوتے ہیں جس کے سبب لوگ گِھن کھا کر دُور بھاگیں۔(1) نبی کے جسم کو تو وفات کے بعد مٹی نہیں نقصان پہنچا سکتی اس لیے کہ زمین پر حرام کر دیا گیا ہے کہ وہ اَنبیا کے جسموں کو کھائے(2) تو پھر کیڑوں کی کیا مجال ہے کہ وہ حضرتِ سَیِّدُنا اَیُّوب عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے جسم مبارک کو نقصان پہنچائیں۔

بَوَقتِ شہادت امامِ عالی مقام کی عمر مبارک

سُوال: بوقتِ شہادت امامِ عالی مقام حضرتِ سَیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی عمر مبارک کتنی تھی؟

جواب: بوقتِ شہادت سَیِّدُ الشُّہداء، امامِ عالی مقام حضرتِ سَیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی عمر مبارک 56 سال پانچ ماہ پانچ دن تھی۔(3)

---

1 ...... مشہور مفسر، حکیمُ الْاُمت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: نبی ایسی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں، گھنونی گندی بیماریاں انہیں نہیں ہوتیں۔ نامردی، گونگا بہرا پن، بَرص، جذام نبی کو نہیں ہوسکتے۔ (مِراٰۃ المناجیح، ۷/ ۵۷۴ ملتقطاً ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیا لاہور)

2 ...... حضورِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَ الْاَنْبِیَاءِ فَنَبِیُّ اللّٰہِ حَیٌّ یُّرْزَقُ یعنی بے شک اللہ پاک نے زمین پر حرام کیا ہے کہ وہ اَنبیا (عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) کے جسموں کو کھائے، اللہ پاک کے نبی زندہ ہیں روزی دیئے جاتے ہیں۔

(ابنِ ماجہ، کتاب الجنائز، باب ذکر وفاتہ... الخ، ۲/ ۲۹۱، حدیث: ۱۶۳۷ دار المعرفۃ بیروت)

3 ...... سوانح کربلا، ص ۱۷۰ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

مُحَرَّمُ الْحَرَام میں ننگے پاؤں رہنا کیسا؟

سُوال: مُحَرَّمُ الْحَرَام کا چاند نظر آتے ہی بعض عورتیں اور مَرد چپل پہننا چھوڑ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ہماری مَنَّت ہے تو ان کا اس طرح کرنا کیسا ہے؟

جواب: مُحَرَّمُ الْحَرَام کا چاند نظر آتے ہی چپل نہ پہننا اور ننگے پاؤں رہنا اگر سوگ کی نیت سے ہو تو حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ شَریعتِ مُطَہَّرہ میں تین دن سے زیادہ سوگ جائز نہیں، البتہ عورت شوہر کے مرنے پر چار مہینے دس دن سوگ کرے گی۔(1) اگر کوئی سوگ کی نیت سے نہیں بلکہ ویسے ہی ننگے پاؤں رہتا ہے تو کوئی حَرَج نہیں اور نہ ہی وہ گناہ گار ہو گا، البتہ مُحَرَّمُ الْحَرَام کے اِبتدائی دَس دِنوں میں لوگ غم اور سوگ کی وجہ سے ہی ننگے پاؤں رہتے ہیں لہٰذا ان کی مُشابہت سے بچنا چاہیے۔ نیز ننگے پاؤں رہنے کی مَنَّت کوئی شَرعی مَنَّت نہیں کہ جس کا پورا کرنا واجب ہو اور نہ ہی اس طرح کی مَنّت ماننا کسی فضیلت کا باعِث ہے۔

مچھلی نہ کھانا اور نیا کپڑا پہننے کو مَعْیُوب سمجھنا کیسا؟

سُوال: مُحَرَّمُ الْحَرَام میں مچھلی نہ کھانا اور نیا کپڑا پہننے کو مَعْیُوب سمجھنا کیسا ہے؟

---

1 ...... حدیثِ پاک میں ہے: جو عورت اللہ پاک اور قیامت کے دِن پر ایمان رکھتی ہے، اُسے یہ حلال نہیں کہ کسی میّت پر تین راتوں سے زیادہ سوگ کرے، مگر شوہر پر کہ چار مہینے دَس دِن سوگ کرے۔ (بخاری، کتاب الجنائز، باب حد المرأة علی غیر زوجھا، ۱/۴۳۳، حدیث: ۱۲۸۱)

www.dawateislami.net

جواب: مُحَرَّمُ الْحَرَام میں اگر کوئی سوگ کے باعِث مچھلی نہیں کھاتا اور نیا کپڑا پہننے کو مَعْیُوب سمجھتا ہے تو وہ گناہ گار ہو گا۔ عوام میں یہ مشہور ہے کہ عاشورہ کے دِن گوشت نہیں کھانا چاہیے اور بابُ المدینہ (کراچی) میں جہاں ہمارا پُرانا گھر تھا وہاں گوشت کی دُکانیں عاشورہ کے دِن بند رہتی تھیں، پھر آہستہ آہستہ عاشورہ کے دِن گوشت کی دُکانیں کھلنا شروع ہوئیں اور یوں دُکانیں بند کرنے کا رواج ختم ہو گیا۔ اب بھی بعض لوگ عاشورہ کے دِن گوشت نہیں کھاتے جبکہ کھچڑا کھا لیتے ہیں حالانکہ کھچڑے میں بھی گوشت ہوتا ہے۔ یہ ایک عجیب بات ہے کہ کھچڑے کی صورت میں تو گوشت کھا لیتے ہیں جبکہ گوشت کا سالن اور پلاؤ بنا کر کھانے سے منع کرتے ہیں۔ یاد رکھیے! مُحَرَّمُ الْحَرَام بلکہ پورے سال میں کوئی گھڑی یا گھنٹا ایسا نہیں کہ جس میں مچھلی یا گوشت کھانا شَرعاً منع ہو البتہ کسی اور خاص وجہ سے منع ہو جائے تو الگ بات ہے۔

سُسرال میں مُحَرَّمُ الْحَرَام کا چاند دیکھنے میں حرج نہیں

سُوال: یہ بات کہاں تک دُرست ہے کہ دُلہن نکاح کے پہلے سال مُحَرَّمُ الْحَرَام یا صَفَرُ الْمُظَفَّر کا چاند سُسرال میں نہ دیکھے؟

جواب: یہ بھی ایک ڈھکوسلا اور غَلَط بات ہے کہ دُلہن نکاح کے پہلے سال مُحَرَّمُ الْحَرَام یا صَفَرُ الْمُظَفَّر کا چاند سُسرال میں نہ دیکھے۔ بِالْفرض اگر دُلہن کی آنکھیں کمزور ہوں یا وہ نابینا ہو یا اُس کا گھر کسی پلازے میں ہو تو وہ میکے میں چاند

کیسے دیکھ پائے گی؟ نیز اگر دُلہن کے ماں باپ فوت ہو چکے ہوں اور اُس کا کوئی وارث نہ ہو تو کیا چاند دیکھنے کے لیے اُسے دارُ الْاَمان بھیجا جائے گا؟ یاد رکھیے! شَرعی لحاظ سے ایسا کوئی مسئلہ نہیں کہ دُلہن نکاح کے پہلے سال مُحَرَّمُ الْحَرام یاصَفَرُ الْمُظَفَّر کا چاند سُسرال میں نہ دیکھے بلکہ یہ سب عوامی توہُّمات ہیں جن کو ختم کرنا ضَروری ہے۔

ساداتِ کِرام کی نَسل کس سے چلی؟

سُوال: کیا ساداتِ کِرام کی نَسل صِرف حضرتِ سَیِّدُنا اِمام زَیْنُ الْعَابِدِیْن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے چلی ہے؟

جواب: ساداتِ کِرام کی نَسل خاتونِ جنَّت حضرتِ سَیِّدَتُنا بی بی فاطمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کے دو شہزادگان حضرتِ سَیِّدُنا اِمام حسن اور حضرتِ سَیِّدُنا اِمام حسین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے چلی ہے۔ پھر حسینی ساداتِ کِرام کی نَسل حضرتِ سَیِّدُنا اِمام حسین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے شہزادے حضرتِ سَیِّدُنا اِمام زَیْنُ الْعَابِدِیْن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے چلی جو کربلا میں شہید نہیں ہوئے تھے جبکہ حسنی ساداتِ کِرام کی نَسل حضرتِ سَیِّدُنا اِمام حسن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے شہزادے حضرتِ سَیِّدُنا حسن مُثَنّٰی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اور دِیگر شہزادوں سے چلی۔ حضرتِ سَیِّدُنا حسن مُثَنّٰی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کربلائے مُعَلّٰی میں شدید زخمی ہو گئے تھے جس کے باعث یزیدی انہیں شہید سمجھتے ہوئے زندہ چھوڑ کر چلے گئے، پھر قریبی گاؤں سے

www.dawateislami.net

لوگ جب حالات کا مُشاہدہ کرنے کربلائے مُعلّٰی آئے تو انہوں نے انہیں زخمی حالت میں پایا اور ان کا علاج مُعالجہ کیا، اللہ پاک نے انہیں صحت عطا فرمائی، یہ بہت بڑے عالمِ دِین بنے اور انہوں نے 98 سال عمر شریف پائی۔ ”حضرتِ سَیِّدُنا حسن مُثَنّٰی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شادی حضرتِ سَیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کی شہزادی حضرتِ سَیِّدَتُنا فاطِمہ صُغریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا سے ہوئی جن کے بَطن شریف سے حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ مَحض رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ پیدا ہوئے، انہیں مَحض اِسی لیے کہتے ہیں کہ وہ دنیا میں پہلے شخص تھے جن کے ماں باپ دونوں خاتونِ جنَّت حضرتِ سَیِّدَتُنا بی بی فاطمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا کی اولاد ہیں، باپ حضرت خاتونِ جنت کے پوتے اور ماں ان کی پوتی۔“[1] سب سے پہلے حسنی حسینی سَید ہونے کا شَرف انہیں حاصِل ہوا۔ حضورِ غوثِ اعظم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْاَکْرَم کو بھی حسنی حسینی سَید اِسی لیے کہا جاتا ہے کہ آپ کا سِلسلۂ نسب بھی والد کی طرف سے حضرتِ سَیِّدُنا اِمامِ حسن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ اور والدہ کی طرف سے حضرتِ سَیِّدُنا اِمامِ حسین رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ تک پہنچتا ہے۔

اِحرام میں سِلا ہوا بیلٹ باندھنا کیسا؟

سُوال: اِحرام کی حالت میں سِلا ہوا بیلٹ باندھنا کیسا ہے؟ نیز اگر اِحرام اور بیلٹ وغیرہ بیچنے والوں اور ٹریول ایجنسی سے وابستہ اَفراد سے حُجاجِ کِرام اور مُعْتَمِرین حج و مدینہ

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ١١/ ٢٣١ مرکز الاولیا لاہور

www.dawateislami.net

عمرہ کے مَسائل پوچھیں تو کیا وہ بتا سکتے ہیں؟

جواب: اِحرام کی حالت میں پاسپورٹ، رقم، تسبیح اور کاغذات وغیرہ رکھنے کے لیے بیلٹ باندھنا جائز ہے چاہے سِلا ہوا ہو یا بغیر سِلا، مگر اِحرام کَسنے کی نیت سے باندھا تو مکروہ ہے۔ رہی بات حُجاجِ کِرام اور مُعتَمِرین کے اِحرام اور بیلٹ وغیرہ بیچنے والوں اور ٹریول ایجنسی سے وابستہ اَفراد سے مَسائل پوچھنے کی تو انہیں چاہیے کہ ہرگز مَسائل نہ بتائیں کیونکہ اِن مَسائل میں کافی پیچیدگیاں ہوتی ہیں اور اگر انہوں نے غَلَط مَسائل بتا دیئے تو گناہ گار ہوں گے۔ اس کا مُحتاط طریقہ یہ ہے کہ اپنے پاس دارُ الْاِفتا اہلسنّت کا فون نمبر محفوظ رکھا جائے اور جب کوئی گاہک شَرعی مسئلہ پوچھے تو دارُ الْاِفتا اہلسنّت کا نمبر دے دیا جائے اور کہا جائے کہ مفتی صاحب سے مسئلہ پوچھ لیجیے۔اس کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ سے حج و عمرہ سے متعلق دو کتابیں "رَفِیْقُ الْحَرَمَیْن" اور "رَفِیْقُ الْمُعْتَمِرِیْن" خرید کر اپنے پاس رکھ لی جائیں اور ثواب کی نیت سے حُجاجِ کِرام کو "رَفِیْقُ الْحَرَمَیْن" اور عمرہ کرنے والوں کو "رَفِیْقُ الْمُعْتَمِرِیْن" تحفۃً پیش کی جائے۔

اِحرام میں انگوٹھی، بَنیان اور موزے پہننا کیسا؟

سُوال: اِحرام کی حالت میں انگوٹھی، بَنیان اور موزے پہننا کیسا ہے؟

جواب: اِحرام کی حالت میں مَردوں کے لیے سِلا ہوا لباس، بَنیان، موزے اور ایسے

www.dawateislami.net

چپل جس سے پاؤں کا اُبھرا ہوا حِصّہ چُھپ جائے پہننا ناجائز ہے۔ مَرد حالتِ اِحرام میں ہوائی چپل پہنیں کہ اس سے پاؤں کا اُبھرا ہوا حِصّہ نہیں چھپتا۔ عورتیں حَسْبِ مَعْمول جو لباس پہنتی ہیں یہی ان کا اِحرام ہے البتہ اِحرام کی حالت میں عورتوں کو یہ خیال رکھنا ہو گا کہ چہرے پر کپڑا نہ آنے پائے۔ اگر عورتیں چاہیں تو عوام کی موجودگی میں چہرہ چھپانے کے لیے کسی کتاب یا گتّے وغیرہ کو سامنے رکھ سکتی ہیں۔ مَرد حالتِ اِحرام میں سِلی ہوئی چادر اور کمبل اُوڑھ سکتے ہیں کیونکہ اُوڑھنے اور پہننے میں فرق ہے۔

رہی بات انگوٹھی کی تو مَردوں کے لیے حالتِ اِحرام میں انگوٹھی پہننا جائز ہے۔ اگر انگوٹھی پہننی ہو تو مَرد کے لیے صِرف چاندی کی ایک انگوٹھی کی اِجازت ہے جس کا وزن ساڑھے چار ماشے (یعنی چار گرام374ملی گرام) سے کم ہو اور اس میں نگینہ بھی ایک ہو۔

جَدَّہ شریف جانے کیلئے اِحرام باندھنا ضَروری نہیں

سُوال: جس طرح میقات سے باہر رہنے والوں کے لیے مکۂ مکرمہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّتَعۡظِیۡمًا میں داخِل ہونے کے لیے اِحرام باندھنا ضَروری ہوتا ہے، کیا اسی طرح جَدَّہ شریف میں داخلے کے لیے بھی اِحرام باندھنا ضَروری ہے؟

جواب: اگر نیّت ہی جَدَّہ شریف جانے کی ہے تو اب اِحرام کی حاجت نہیں بلکہ اب جَدَّہ شریف سے مَکَّۂ مُعَظَّمَہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّتَعۡظِیۡمًا بھی جانا ہو جائے تو اِحرام کے

www.dawateislami.net

بِغیر جا سکتا ہے۔ لہٰذا جو شخص مَکَّۂ مُکَرَّمَہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعۡظِیۡمًا میں بغیر اِحرام جانا چاہتا ہو وہ حیلہ کر سکتا ہے بشرطیکہ واقعی اُس کا اِرادہ پہلے مَثَلًا جَدَّہ شریف جانے کا ہو اور مَکَّۂ مُعَظَّمَہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعۡظِیۡمًا حج و عمرے کے اِرادے سے نہ جاتا ہو۔ مَثَلًا تجارت کے لئے جَدَّہ شریف جاتا ہے اور وہاں سے فارِغ ہو کر مَکَّۂ مُکَرَّمَہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعۡظِیۡمًا کا اِرادہ کیا۔ اگر پہلے ہی سے مکّہ پاک زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعۡظِیۡمًا کا اِرادہ ہے تو بغیر اِحرام نہیں جا سکتا۔

مسجد بنانے کی فضیلت

سُوال: مسجد بنانے کی کیا فضیلت ہے؟

جواب: مسجد بنانا صَدَقۂ جاریہ ہے۔ مسجد بنانے والے کو جنَّت میں عالی شان محل عطا کیا جائے گا۔[1] مسجد بنانے والے کو ملنے والے ثواب کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا کیونکہ مسجد قِیامت تک کے لیے مسجد ہوتی ہے اور جس نے مسجد بنائی ہو گی اُسے قِیامت تک اس کا ثواب ملتا رہے گا۔ لہٰذا جو مُخَیَّر حضرات ہیں انہیں چاہیے کہ اپنی زِندگی میں کم از کم ایک مسجد ضَرور بنائیں جو ان کے لیے صَدَقۂ جاریہ ہو سکے۔ مسجد بنانے کے لیے ضَروری نہیں کہ کروڑوں روپے خَرچ کر

مدینہ

1 ......نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عالی شان ہے: جو شخص اللہ پاک کی رضا کے لیے مسجد بنائے تو اللہ پاک اس کے لیے جنت میں محل بنائے گا۔ (مسلم، کتاب المساجد و مواضع الصلوة، باب فضل البناء المساجد و الحث علیھا، ص ۲۱۴، حدیث: ۱۱۹۰ دار الکتاب العربی بیروت)

www.dawateislami.net

کے خوب تزئین و آرائش کے ساتھ ہی مسجد بنائی جائے بلکہ چند لاکھوں میں بھی مسجد بنائی جا سکتی ہے۔ بعض علاقوں میں زمین کی قیمت بہت کم ہوتی ہے اور بعض علاقوں میں بہت زیادہ، تو جس کی جتنی گُنجائش ہو وہ اسی کے مُطابق زمین خرید کر مسجد بنائے۔

مسجد ایسی جگہ بنانی چاہیے جہاں آبادی ہو، جنگل یا بیابان میں مسجد بنانا جائز نہیں۔ یہاں تک کہ اگر کسی نے جنگل، بیابان یا کسی ویرانے میں مسجد بنائی تو وہاں مسجد کی نیت کرنے کے باوجود وہ مسجد نہیں کہلائے گی۔[1] نیز اس پر لگنے والی ساری رقم بھی ضائع ہو جائے گی اور آبادی نہ ہونے کی وجہ سے وہ عمارت جانوروں کا ٹھکانا بن سکتی ہے۔ ہاں! اگر کسی ایسے علاقے میں مسجد بنائی جہاں مسجد بناتے وقت تو آبادی تھی مگر بعد میں وہ علاقہ ویران ہو گیا تو وہ جگہ بدستور مسجد ہی رہے گی کیونکہ جب کسی جگہ مسجد کی نیت کر لی جائے تو وہ قیامت تک کے لیے مسجد ہو جاتی ہے۔[2]

پھل کس وقت کھانے مُناسِب ہیں؟

سُوال: پھل کھانے سے پہلے اِسْتِعمال کرنے چاہئیں یا کھانے کے بعد؟

---

1 ......کسی شخص نے جنگل یا ویرانے میں مسجِد بنائی جہاں کسی کی رِہائش نہ ہو اور لوگوں کا وہاں سے گزر بھی کم ہو تو وہ مسجِد نہ ہو گی کیونکہ اُس جگہ مسجِد بنانے کی حاجت نہیں ہے۔

(فتاویٰ ھندیۃ، کتاب الکراھیۃ، الباب الخامس فی آداب المسجد و القبلۃ ... الخ، ۵/۳۲۰ دار الفکر بیروت)

2 ......بہارِ شریعت، ۲/ ۵۶۱، حصہ: ۱۰ ماخوذاً

www.dawateislami.net

جواب: پھل کھانے سے پہلے اِستِعمال کرنے چاہئیں کہ قرآنِ کریم میں جہاں کھانوں کا ذِکر ہے وہاں پہلے پھل کا ذِکر کیا گیا ہے۔ حُجَّةُ الْاِسْلَام حضرتِ سَیِّدُنا امام محمد غزالی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَالِی فرماتے ہیں: اگر پھل اور کھانا ایک ساتھ پیش کیا جائے تو پہلے پھل کھانے چاہئیں۔[1] آج کل پہلے کھانا کھایا جاتا ہے پھر پھل، اس انداز میں تبدیلی ہونی چاہیے پہلے پھل کھائے جائیں پھر اس کے بعد کھانا۔ ہاں! صرف پھل کھانے ہوں تو پھلوں کے خواص پر لکھی گئی کُتُب کا مُطالعہ کرنا چاہیے کہ کس وقت کون سا پھل کھانا زیادہ مفید ہے؟

کیا ٹانگیں ہِلانا شیطان کا طریقہ ہے؟

سُوال: کیا ٹانگیں ہِلانا شیطان کا طریقہ ہے؟

جواب: ٹانگیں ہِلانا شیطان کا طریقہ ہے یہ تو میری نظر سے نہیں گزرا۔ ہاں! میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْهِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰن نے ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر مخصوص انداز میں چھڑی ہلانے کو مُتکبِّرین کا طریقہ فرمایا

---

1 ...... حُجَّةُ الْاِسْلَام حضرتِ سَیِّدُنا امام محمد غزالی عَلَیْهِ رَحْمَةُ اللهِ الْوَالِی فرماتے ہیں: اگر پھل ہوں تو پہلے وہ پیش کیے جائیں کہ طبّی لحاظ سے ان کا پہلے کھانا زیادہ مُوافِق ہے، یہ جلد ہضم ہوتے ہیں لہٰذا اِن کو مِعدے کے نچلے حصّے میں ہونا چاہیے اور قرآنِ پاک سے بھی پھل کے مُقدَّم ہونے پر آگاہی حاصِل ہوتی ہے۔ چُنانچہ قرآنِ پاک میں اللہ پاک نے اِرشاد فرمایا: ﴿وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝۲۰﴾ (پ ۲۷، الواقعۃ: ۲۰) ترجمۂ کنزالایمان: "اور میوے جو پسند کریں۔" پھر اس کے بعد فرمایا: ﴿وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝۲۱﴾ (پ ۲۷، الواقعۃ: ۲۱) ترجمۂ کنزالایمان: "اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں۔" پھر پھلوں کے بعد کھانے میں گوشت اور ثرید کو مُقدَّم کرنا افضل ہے۔ (احیاء العلوم، کتاب آداب الاکل، ۲/۲۱ دار صادر بیروت)

www.dawateislami.net

ہے۔ ہو سکتا ہے یہ صِرف عوام کا خیال ہو کہ ”ٹانگیں ہِلانا شیطانی طریقہ ہے“ حقیقت میں ایسی کوئی بات نہ ہو۔ بہر حال اس طرح کی کوئی بھی بات کرنے سے پہلے عُلَمائے کِرام کَثَّرَھُمُ اللہُ السَّلَام سے تَصدِیق کروالینی چاہیے۔

قیامت کے دن سب سے زیادہ حَسرت کسے ہو گی؟

سُوال: وقت ہونے کے باوجود عِلمِ دِین حاصِل نہ کرنے والے کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: وقت ہونے کے باوجود عِلمِ دِین حاصِل نہ کرنا بہت بڑی مَحرُومی کی بات ہے قیامت کے دن ایسے شخص کو سب سے زیادہ حَسرت ہو گی۔ چنانچہ سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: سب سے زیادہ حَسرت قِیامت کے دن اُس کو ہو گی جسے دُنیا میں عِلم حاصِل کرنے کا موقع ملا مگر اُس نے حاصِل نہ کیا اور اس شخص کو ہو گی جس نے عِلم حاصِل کیا اور دوسروں نے تو اس سے سُن کر نفع اُٹھایا لیکن اس نے نہ اُٹھایا (یعنی اس علم پر عمل نہ کیا)۔[1] اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں عِلمِ دِین حاصِل کرنے کے بے شمار مَواقع ملتے رہتے ہیں اور وقتاً فوقتاً مختلف کورسز کا بھی سِلسلہ ہوتا ہے لہٰذا تمام اسلامی بھائی ان کورسز میں داخِلہ لیں، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ عِلمِ دِین سیکھنے سکھانے اور اس پر عمل کا جَذبہ پانے کا جَذبہ نصیب ہو گا۔

مدینہ

1 ...... تاریخ دمشق، ۵۱/ ۱۳۷ دار الفکر بیروت

www.dawateislami.net

فوت شُدہ والِدین کو کیسے راضی کیا جائے؟

سُوال: جو اولاد اپنے والدین کو زندگی میں راضی نہ کر سکے وہ ان کی وفات کے بعد کون سا ایسا عمل کرے جس سے ان کے والدین ان سے راضی ہو جائیں؟

جواب: جن کے والدین ناراضی کی حالت میں اِنتقال کر گئے ہوں انہیں چاہیے کہ وہ اپنے والدین کے لیے بکثرت دُعائے مَغْفِرت کریں کیونکہ فوت شُدْگان کے لیے سب سے بڑا تُحفہ دُعائے مَغْفِرت ہے۔ چنانچہ اللہ پاک کے حبیب، حبیبِ لبیب صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کسی کے ماں باپ دونوں یا ایک کا اِنتقال ہو گیا اور یہ ان کی نافرمانی کرتا تھا، اب ان کے لیے ہمیشہ اِسْتِغْفار کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اللہ پاک اس کو نیکوکار لکھ دیتا ہے۔[1] نیز اولاد کو چاہیے کہ اپنے والدین کے لیے دُعائے مَغْفِرت کے ساتھ ساتھ فاتحہ خوانی یا دُرُود شریف وغیرہ پڑھ کر کثرت سے اِیصالِ ثواب کا سِلسلہ جاری رکھے کہ جب اولاد کی طرف سے انہیں خوب اِیصالِ ثواب پہنچے گا تو اللہ پاک کی رَحمت سے اُمّید ہے کہ وہ اپنی اولاد سے راضی ہو جائیں گے۔ اپنے والدین اور دِیگر عزیز و اَقارِب کے اِیصالِ ثواب کی نیت سے مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ مَدَنی رَسائل بھی تقسیم کیے جا سکتے ہیں۔ نیز اگر کوئی اپنے والدین یا دِیگر عزیز و اَقارِب کے اِیصالِ ثواب کے

---

1 ...... شعب الإيمان، باب فی بر الوالدين، فصل فی حفظ حق الوالدين بعد موتهما، ۲۰۲/۶ حديث: ۷۹۰۲ دار الكتب العلمية بيروت

www.dawateislami.net

لیے مَدَنی رَسائل تقسیم کرنا چاہے اور ان پر اپنے والدین وغیرہ کا نام یا اپنا پتہ وغیرہ لکھوانا چاہے تو وہ مکتبۃُ المدینہ سے رابطہ کرلے۔ (1)

کسی کو اپنا Autograph (یعنی دَستخط) دینا کیسا؟

سُوال: بعض لوگ شخصیات سے ان کے Autograph (یعنی دَستخط) مانگتے ہیں، شخصیات کا انہیں اپنے Autograph (یعنی دَستخط) دینا کیسا ہے؟ نیز بعض اوقات Autograph (یعنی دَستخط) کے ساتھ ساتھ ایک آدھ لائن کی تحریر بھی لکھ دیتے ہیں اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: کسی کو Autograph (یعنی دَستخط) دینے میں کوئی حَرَج نہیں بلکہ جو مسلمان Autograph (یعنی دَستخط) مانگ رہا ہے اس کی دِل جوئی کی نیت سے اسے دینا ثواب کا باعث ہے۔ ہاں! اگر اس میں کسی ناجائز صورت کا اِرتِکاب کرنا پڑے مثلاً مانگنے والی کوئی نامحرم عورت ہے تو اسے دینا جائز نہیں، کیونکہ کسی مَرد کو نامحرم عورت کو سلام کرنے، اس کے بیمار ہونے پر اس کی عیادت کرنے حتّٰی کہ اس کے کسی عزیز کے اِنتقال پر اس سے تَعْزِیَت کرنے کی بھی اِجازت نہیں تو اسے Autograph (یعنی دَستخط) دینا کیسے جائز ہو سکتا ہے۔ البتہ اگر کوئی مَرد اپنی محرم کے لیے پیر صاحب سے Autograph (یعنی دَستخط) لے تو پیر

مدینہ

(1) ......والدین یا دِیگر عزیز و اقارب کے اِیصالِ ثواب کے لیے مَدَنی رَسائل تقسیم کرنے کیلئے اس ایڈریس پر رابطہ کیجیے:

Fb/maktabatulmadina order@maktabatulmadina.com 03112686522
twitter/maktabatulmadina www.maktabatulmadina.com

www.dawateislami.net

صاحب کا دینا جائز ہے۔

یوں ہی Autograph (یعنی دَستخط) کے ساتھ کچھ لکھ کر بھی دے سکتے ہیں لیکن اس میں یہ ضَرور خیال رکھا جائے کہ وہ تحریر وغیرہ گناہوں بھری نہ ہو۔ اگر کچھ لکھ کر دینا ہی ہے تو نیکی کی دعوت پر مُشْتَمِل کوئی جُملہ لکھا جائے مثلاً ''نماز قائم کرو'' وغیرہ تاکہ نیکی کی دعوت دینے کا ثواب بھی حاصِل ہو۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	کنیت حاصِل کرنے کا طریقہ	8
چہرے کو خوبصورت بنانے کا عمل	1	تعویذ پہن کر بیتُ الخلا جانا کیسا؟	8
نمازِ تہجد ادا کرنے کا وقت	2	غیر مِعیاری (Low Quality) اَشیا بیچنا کیسا؟	9
اچھے اَخلاق اپنانے اور ان پر اِستقامت پانے کا طریقہ	3	اگر کوئی قعدۂ اولیٰ بھول جائے تو...؟	10
حُسنِ اَخلاق سے متعلق اَحادیثِ مُبارکہ	5	یورین بیگ کے ساتھ نماز کا مسئلہ	11
کئی اَحکامِ شَرع کی بنیاد چاند دیکھنے پر ہے	6	اذان دینے والی مُرغی کا گوشت اور انڈے کھانا کیسا؟	12
ماہِ مُحَرَّمُ الْحَرَام میں نِکاح کرنا کیسا؟	7	رَدی کے بورے میں قرآنِ پاک ہو تو...؟	12

www.dawateislami.net

کسی کو جَماہی لیتا دیکھ کر جماہی آنا	13	اِحرام میں انگوٹھی، بُنیان اور موزے پہننا کیسا؟	19
گُھن والی بیماری سے اَنبیا محفوظ ہوتے ہیں	13	جَدَّہ شریف جانے کیلئے اِحرام باندھنا ضَروری نہیں	20
بوقتِ شہادت امامِ عالی مقام کی عمر مبارک	14	مسجد بنانے کی فضیلت	21
مُحَرَّمُ الْحَرام میں ننگے پاؤں رہنا کیسا؟	15	پھل کس وقت کھانے مناسب ہیں؟	22
مچھلی نہ کھانا اور نیا کپڑا پہننے کو معیوب سمجھنا کیسا؟	15	کیا ٹانگیں ہلانا شیطان کا طریقہ ہے؟	23
سُسرال میں مُحَرَّمُ الْحَرام کا چاند دیکھنے میں حَرَج نہیں	16	قیامت کے دن سب سے زیادہ حسرت کسے ہو گی؟	24
ساداتِ کِرام کی نسل کس سے چلی؟	17	فوت شُدہ والدین کو کیسے راضی کیا جائے؟	25
اِحرام میں سِلا ہوا بیلٹ باندھنا کیسا؟	18	کسی کو اپنا Autograph (یعنی دستخط) دینا کیسا؟	26

ساری رات عبادت سے اَفضل عمل

گھڑی بھر عِلمِ دِین کے مَسائل میں مُذاکرہ اور گفتگو کرنا ساری رات عبادت کرنے سے افضل ہے۔(درمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/۶۷۲)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نَمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نَمازِ مغرِب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں رِضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سُنّتوں کی تربیت کے لئے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ **"فکرِ مدینہ"** کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ اپنی اصلاح کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

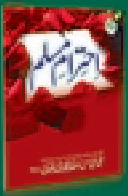

ISBN 978-969-631-642-8
0125728

DAWAT-E-ISLAMI

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net